تبصرہ کتب: قرآنی احکام و مسائل

تالیف: الشیخ عبدالرحمٰن بن ناصر بن عبداللہ السعدی رحمہ اللہ

ناشر: جامعہ علوم اُثریہ جہلم

قیمت: فی سبیل اللہ (بذریعہ ڈاک منگوانے کیلئے -/50 روپے نقد یا ڈاک ٹکٹ بھیجیں)

تبصرہ نگار: عبدالرشید عراقی

یہ کتاب علامہ عبدالرحمٰن سعدی رحمہ اللہ کی عربی کتاب ''فتح الرحیم الملک العلام فی علم العقائد و التوحید والأخلاق والأحکام المستنبطة فی القرآن'' کا اردو زبان میں ترجمہ ہے۔ حضرت مصنف علامہ نے اس کتاب میں تین علوم کو موضوع بحث بنایا ہے۔(۱) علم التوحید والعقائد۔ (۲) علم الاخلاق والآداب۔ (۳) علم الفقہ (عبادات و معاملات وغیرہ)

اسلام کی اولین اصل ''عقیدہ توحید'' ہے۔ اس عقیدہ کے اندر مسلمانوں کی تمام روح حیات مضمر تھی اور اسی روح نے ان کو دائمی زندگی کی خوشخبری سنائی تھی۔ لیکن مسلمانوں نے سب سے زیادہ اسی عقیدہ سے انحراف کیا۔ حتیٰ کہ آج اس سے بڑھ کر اور کسی اعتقاد میں وہ تجدید دعوت کے محتاج نہیں ہیں۔

علم توحید تمام علوم وفنون سے زیادہ اشرف و افضل، قدر و منزلت کے اعتبار سے سب سے زیادہ اعلیٰ وارفع اور ضرورت کے تقاضے کے لحاظ سے سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس لئے کہ اس علم کا تعلق براہ راست اللہ تعالیٰ وحدہٗ لا شریک لہٗ کی ذات، اسماء وصفات اور بندوں پر اس کے حقوق سے متعلق ہے اور یہی علم اللہ تک پہنچنے کا راستہ اور تمام آسمانی شریعتوں کی بنیاد ہے۔ تمام انبیائے کرام علیہم السلام نے توحید کی طرف دعوت دی اور ان کی زندگیاں اور جملہ کوششیں توحید کی دعوت کو پھیلانے میں صرف ہوئیں اور اسی کام کو اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرزِ جان بنایا۔

علامہ السعدی رحمہ اللہ ''آمد خاتم الانبیاء ﷺ'' کے عنوان سے لکھتے ہیں:

''تمام انبیاء و رسل علیہم السلام کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو مبعوث کیا اور آپ ؐ کو توحید خالص کی دعوت دینے اور شرک سے ممانعت کا حکم ملا۔ زمین پر بسنے والوں سے اپنوں اور پرایوں سب نے مل کر آپ ﷺ کا مقابلہ کیا اور آپ کے دشمنوں نے اپنے باطل کی مدد کیلئے اور حق کو جھٹلانے کیلئے متعدد گھناؤنی سازشیں کیں۔ اللہ تعالیٰ نے سب دشمنوں کو ذلیل و رسوا کیا اور اپنے نبی ﷺ اور آپ ؐ کے پیروکاروں کی ایسی مدد کی جس کی مثال رہتی دنیا تک نہیں مل سکتی۔ اس میں ایک بہت بڑی نشانی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا توحیدی دین و ایمان ہی سچا راستہ ہے اور اللہ کے علاوہ جن کو پکارا جاتا ہے۔ وہ باطل ہیں اور اس کا آخری رسول ﷺ صادق اور امین ہے اور دیگر سب جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمن ہیں۔ وہ سب سے بڑی گمراہی، سرکشی اور بدبختی میں غرق ہیں۔'' (صفحہ ۱۷۳)

عبادات میں نماز کو اسلام نے مرکز عمل ٹھہرایا اور نماز ہی وہ عمل عظیم ہے۔ جو اسلام کے تمام عقائد و اعمال کا جامع ترین نمونہ ہے اور اس کے ترک کر دینے کے بعد تمام دائرہ اعمال منہدم ہو جاتا ہے۔ (فمن أقامها أقام الدين ومن تركها فقد هدم الدين) اور اسی لئے یہ بات ہوئی کہ (كان أصحاب رسول الله ﷺ لايرون شيئاً من الأعمال بتركه كفر غير الصلوٰة) (جامع ترمذی)

''یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کسی عمل کے ترک کر دینے کو کفر نہیں سمجھتے تھے سوائے نماز کے ترک کرنے کے۔''

دنیا کے تمام مذاہب میں اسلام کی ایک مابہ الامتیاز خصوصیت یہ ہے کہ اس نے تمام عبادات و اعمال کا ایک مقصد متعین کیا اور اس مقصد کو نہایت صراحت کے ساتھ ظاہر کر دیا اور نماز کے متعلق تصریح کی:

﴿ان الصلوٰة تنهٰى عن الفحشاء والمنكر﴾ (العنکبوت: ۴۵) ''نماز ہر قسم کی بداخلاقیوں سے انسان کو روکتی ہے۔''

اسلام کے بنیادی ارکان میں زکوٰۃ تیسرا اہم رکن ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی تاکیدی حکم فرمایا ہے۔ نماز تو اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان رابطہ کا ذریعہ ہے۔ اس رابطہ میں مال کی محبت کی بنا پر یاد الٰہی میں جو غفلت ہو جاتی ہے۔ اس کا موثر علاج انفاق فی سبیل اللہ یعنی مال کو

اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنا ہے۔اس کی لازمی صورت زکوٰۃ ہےاور یہ بھی تزکیہ نفس کا مؤثر ذریعہ ہے۔زکوٰۃ صرف اس مالی امداد کو کہتے ہیں۔جو ہر اس مسلمان پر فرض ہے جو دولت کی ایک مخصوص مقدار کا مالک ہے۔

علامہ الشیخ عبد الرحمٰن السعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں متعدد مقامات پر زکوٰۃ اور انفاق فی سبیل اللہ کا حکم دیا ہے اور یہ حکم بجالانے والوں کی تعریف اور اس حکم کی تعمیل نہ کرنے والوں کی مذمت کی ہے اور انہیں شدید وعید کے ساتھ دھمکایا ہے اور بتایا ہے کہ قیامت کے دن انہیں ان چیزوں کا طوق پہنایا جائے گا۔جن کے ساتھ انہوں نے بخل کیا۔بے شک انہیں ان کے خزانوں کے ذریعے جہنم کا عذاب دیا جائے گا اور ان کی پیشانیوں اور پیٹھوں پر داغ لگائے جائیں گے اور یہ کہ زکوٰۃ دین کے اہم فرائض میں سے ایک ہے۔'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾ [التوبہ:103]

''(اے نبی ﷺ) آپ ﷺ ان کے اموال سے زکوٰۃ لیں۔آپ ﷺ اس کے ذریعے ان کو پاک کریں اور ان کا تزکیہ کریں اور آپ ﷺ ان کیلئے دعائے رحمت کریں۔بے شک آپ ﷺ کی دعا ان کیلئے تسکین کا باعث ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' (صفحہ ۳۸۱)

اسلام نہیں چاہتا کہ ساری دولت چند لوگوں کے ہاتھوں میں جمع رہے۔اسلام نہیں چاہتا کہ دولت کسی کی اجارہ داری میں آجائے۔یا کوئی شخص اپنے پاس ڈھیر لگائے۔اسلام ڈھیر کا سخت مخالف ہے۔اسلام چاہتا ہے کہ دولت تقسیم ہوتی رہے۔اس کا یہ اصول زکوٰۃ اور وراثت میں بالکل مساوی بنیاد پر قائم ہے۔

علاوہ ازیں نماز اور زکوٰۃ کے مسائل واحکام کے روزہ، حج وعمرہ، قربانی، جہاد اور سود، جوا، میراث، مہر، لعان، حدود، زنا، حد قذف، طعام، شراب اور کئی دوسرے معاشرتی مسائل وغیرہ قرآن و حدیث کی روشنی میں بیان کئے ہیں اور علم اخلاق کے باب میں اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا، شجاعت، عفو و احسان وغیرہ پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر مسلمان پڑھا لکھا اس کا مطالعہ کرے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جو احکام بتائے ہیں، ان پر عمل کرکے اپنی دنیا اور آخرت سنوارے۔